عنقا نظر آئیں گے آج انگریزوں کو دیکھئے کہ اگرچہ ان کی حکومت و سلطنت ہے مگر وہ بیکار نہیں رہتے اگرچہ ان کا شاہی [illegible] مقرر رہتا ہے مگر پھر بھی کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں آپ علوم کے اندر بھی دیکھئے یہی کمی مسلمانوں کے اندر پائی جاتی ہے پس میں قوم مسلم سے کہوں گا کہ وہ اس راہ پر خطر کو چھوڑ کر وہ طریقہ اختیار کریں جس کی تعلیم مذہب اسلام نے دی ہے وہ تعلیم جس پر ہمارے اسلاف عمل پیرا ہوئے۔ ہماری دعا ہے کہ خداوند قیوم مسلمانوں کو محنت و مشقت کرنے کی توفیق دیوے اور آرام طلبی و عیش پسندی سے دور رکھے۔ آمین ثم آمین

شعارِ اسلام

(از مولوی امام الدین صاحب مظفر نگری متعلم دار الحدیث رحمانیہ)

سطح ارضی پر جسقدر انسانی مخلوق پائی جاتی ہے اسی قدر انسانوں میں مختلف قبائل اور بہت سی قومیں بھی پائی جاتی ہیں کثرت اقوام کی بنا پر ضروری ہے کہ ہر قوم و ملت کے پاس کوئی ایسی علامت ہو جس کی وجہ سے وہ دوسرے قبیلے سے ممتاز ہو جائے ورنہ بغیر علامت آدمی آپس میں مخلوط ہو جائیں گے اور انساب کا ہرگز پتہ نہ چلے گا کہ کون شخص کس قبیلہ یا قوم کا آدمی ہے آیا یہ شخص کسی شاہی خاندان سے تعلق رکھتا ہے یا کسی امیر اور غریب سے اگر دو بادشاہ مع اپنی فوج کے میدان کارزار میں برسرپیکار ہوں اور ان میں کوئی علامت نہ ہو جس سے معلوم کیا جا سکے کہ فلاں فوج اس کی ہے اور دوسری فوج دوسرے بادشاہ کی تو اس صورت میں فیصلہ نہیں کیا جا سکتا کہ مقتولین کی تعداد کس طرف زائد ہے اسی طرح سرداروں اور محکوموں امیروں اور فقیروں میں کوئی امتیاز باقی نہیں رہ سکتا اس واسطے ہر انسان اور ہر قوم و مذہب ہر جماعت و ہر قبیلہ کے لئے علامت ہونی چاہئے چنانچہ ہر قوم نے اپنا اپنا ایک خاص قومی و مذہبی شعار یعنی علامت بنا لیا ہے جیسے کہ عیسائیوں کی علامت انجیل کو ماننا اور اس پر عمل کرنا یہودیوں کی نشانی توریت کے احکام پر کاربند رہنا۔ ہندوؤں کی پہچان سر پہ چوٹی رکھنا مندروں میں جاکر بتوں کے سامنے سر جھکانا مجوسیوں کی علامت آگ کی پرستش کرنا وغیرہ وغیرہ ہیں۔

تو اب سوال یہ ہے کہ مذہب اسلام نے بھی کوئی خاص علامت جس سے اس کے ماننے والے غیر سے ممتاز ہو جائیں اور جس کو شعار اسلام سے تعبیر کیا جا سکے تبلائی ہے یا نہیں؟ پس آج کی صحبت میں میں آپ کو یہی بتلانا چاہتا ہوں کہ اسلام نے اپنے ماننے والوں کی کیا کیا علامتیں بیان فرمائی ہیں جن کو شعار اسلام سے تعبیر کر سکتے ہیں۔ لفظ شعار عربی ہے اس کے معنی علامت کے ہیں یہ معنی عام ہے اس کی بہت سی قسمیں نکل سکتی ہیں لیکن میں شعار اسلام کو بالاجمال صرف تین قسموں میں بیان کرونگا وہ علامتیں جن کے ذریعے سے ہم مسلمانوں کو دیگر اقوام سے ممتاز کر سکتے ہیں تین ہیں۔ اول شعار اعتقادی۔ دوم شعار عملی۔ سوم شعار ظاہری۔

(باقی آئندہ)